عورت کے نفاس سے فارغ ہونے پر بچے کے سر کے بال دوبارہ اتروانے کا حکم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3266

تاریخ اجراء: 09 جمادی الاولیٰ 1446ھ / 12 نومبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ جب عورت نفاس کے خون سے پاک ہوتی ہے تو کیا بچے کے بال اتروانے ضروری ہیں؟ اکثر لوگ کہتے ہیں اس کی دوبارہ ٹنڈ کروائی جائے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

یاد رہے کہ حکم شرع یہ ہے کہ بچے یا بچی کا ساتوے دن نام رکھنا، عقیقہ کرنا اور اسی دن اس کے سر کے بال، جو پیدائش کے وقت بچے کے سر پر موجود ہوتے ہیں، انہیں مونڈنا مستحب ہے۔ لہذا پوچھی گئی صورت میں اگر بچے کے پیدائشی بال مونڈے جاچکے ہیں، تو جب عورت نفاس کے خون سے پاک ہوتی ہے، اس وقت دوبارہ بچے کا سر منڈوانا کوئی ضروری نہیں اور نہ یہ کسی شرعی فضلیت کا باعث ہے۔

بخاری، ابوداؤد، ترمذی، ابنِ ماجہ و دیگر کتبِ احادیث میں ہے": والنظم للاول "سلمان بن عامر الضبي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول "مع الغلام عقيقة فأهريقوا عنه دما وأميطوا عنه الأذى "" ترجمہ": حضرتِ سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ "لڑکے کے ساتھ عقیقہ ہے تو اس کی طرف سے خون بہاؤ) یعنی جانور ذبح کرو (اور اس سے اذیت کو دور کرو) یعنی اس کا سر مونڈ ادو۔" (صحيح البخاری، کتاب العقيقة، حديث 5471، ج 07، ص 84، الناشر: دار طوق النجاة)

خلیفہ اعلیٰ حضرت ملک العلماء شاہ محمد ظفر الدین قادری علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ "یہ بھی ضروری ہے کہ وقتِ عقیقہ کے سر کے بال اتارے جاتے ہیں یا اگر جوانی میں عقیقہ کیا جائے تو بھی لڑکا خواہ لڑکی کے سر کے بال اتارے جائیں گے؟۔" آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں": **عقیقہ کے ساتھ وہ بال جدا کیے جاتے ہیں جو پیٹ سے پیدا ہوئے اور جب وہ ایک بار جدا ہو گئے تو اب عقیقہ کے ساتھ بال تراشنا کوئی ضروری نہیں۔** احادیث میں

"وأميطوا عنه الأذى "فرمایا ہے یعنی پیٹ سے جو بال لے کر پیدا ہوا، وہ دور کر دیئے جاتے ہیں۔ اس واسطے اس کو عقیقہ کہتے ہیں کہ اصل عقیقہ کے معنی وہ بال ہیں جو لڑکے کے سر پر وقتِ پیدائش کے ہوتے ہیں۔" (فتاوی ملک العلماء، ص275-276، بریلی شریف)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net